1

1:سورۃ الفاتحہ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
1	سُوْرَةُ الْفَاتِحَة	مکی	1	7	1	الٓمّٓ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود کے شر سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام کائنات کا
رب ہے الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ جو نہایت مہربان اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ جو روزِ جزا کا مالک ہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے
مدد مانگتے ہیں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ ہمیں سیدھا راستہ دکھا صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۧ﴿۷﴾ نہ کہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا
غضب نازل ہوا اور نہ ہی ان لوگوں کا راستہ جو گمراہ ہو گئے رکوع [۱]

قرآن اللہ کی بھیجی ہوئی کتابوں میں سے آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری رسول حضرت محمد (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) پر نازل کی۔ سورۃ فاتحہ قرآن کی پہلی سورت بھی ہے اور قرآن کا

خلاصہ بھی ہے۔ اگر اس سورت کے مفہوم کو اچھی طرح سمجھ لیا جائے اور مطالعہ قرآن کے دوران انہیں ہر وقت ذہن میں رکھا جائے تو ان شاء اللہ پورا قرآن سمجھنا آسان ہو جائے گا۔

قرآن کی تعلیمات کا محور مندرجہ ذیل دو نکات ہیں جو اس سورت کی پہلی تین آیات میں بیان کر دیئے گئے ہیں:

1. **اللہ کی وحدانیت**: اللہ ایک ہے، وہی اس کائنات کا رب ہے۔ کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں ہے، اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ناقابل معافی جرم ہے۔ مزید یہ کہ وہ ہمہ وقت اپنی تمام مخلوقات پر انتہائی مہربان ہے۔ تمام انسانوں کو اس ہی کی بندگی اختیار کرنی چاہیے، اس ہی کی عبادت اور اس ہی کے احکام کی پابندی کرنی چاہیے۔

2. **قیامت کا وقوع**: قیامت برحق ہے، اس دن ہر فیصلہ کا اختیار صرف اللہ کو حاصل ہو گا۔ جو لوگ اللہ کی بندگی اختیار کریں گے قیامت کے دن انہیں اللہ کے فضل سے ہمیشہ کے لئے باغات جنت میں داخل کر دیا جائے گا جہاں وہ اپنی کبھی ختم نہ ہونے والی زندگی گزاریں گے، لیکن جو لوگ کفر کا راستہ اختیار کریں گے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا۔

قرآن میں انسانوں کی اصلاح کے لئے کئی مختلف انداز سے دلائل دیئے گئے ہیں۔ کہیں پچھلی قوموں کے عبرت آموز واقعات مذکور ہیں تو کہیں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر ہے۔ کبھی جنت کی نعمتوں اور جہنم کے عذاب کا تذکرہ ہے تو کبھی منکرین کے شبہات کا ازالہ ہے، اسی طرح اس زمینی زندگی کے متعلق احکام کی تفصیلات ہیں لیکن ان سب کا مقصد انہی دو نکات یعنی اللہ کی وحدانیت اور قیامت کے وقوع کو اجاگر کرنا اور انسانوں کو آخرت کی دائمی زندگی

کے لئے تیاری کی دعوت دینا ہے کہ اس مختصر دنیاوی زندگی کا یہی مقصد ہے

مختصر یہ کہ انسان کی کل زندگی کو چار ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

- پہلا دور [عالم ارواح] جب تمام ارواح کو پیدا کیا گیا، ان سے اللہ کے رب ہونے کا حلف لیا گیا اور ان سب پر موت طاری کر دی گئی۔
- دوسرا دور [عالم دنیا] یہ زمینی زندگی ہے، جب ہر انسان کو ایک مخصوص مدت کے لئے اس زمین پر بھیجا جاتا ہے۔ انسان کی کُل زندگی میں اس زمینی دور کی وہی اہمیت ہے جو اس زمینی زندگی کے دوران تین گھنٹے کے ایک ایسے امتحان کی جس کے نتیجہ پر طالب علم کی باقی زندگی کا انحصار ہے۔ جو طالب علم اپنے امتحان کی اہمیت کو سمجھتے ہیں وہ زیادہ سے زیادہ نمبروں کے حصول کے لئے اپنے وقت کا ایک ایک لمحہ اسی کے لئے وقف کر دیتے ہیں حتیٰ کہ انہیں کھانے اور سونے تک کا ہوش نہیں رہتا۔
- تیسرے دور [عالم برزخ] کا آغاز اس زمینی زندگی کی موت سے ہوتا ہے جب انسان کو نتیجہ کے دن تک کے لئے ایک علیحدہ مقام "عالم برزخ" میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- انسانی زندگی کے چوتھے، آخری اور کبھی نہ ختم ہونے والے دور [عالم آخرت] کا آغاز نتیجہ کے دن یعنی روز قیامت سے ہو گا۔ اس دن اُس کے اعمال کا حساب کیا جائے گا اور اس کے کئے ہوئے اعمال کی بنیاد پر اس کی مستقل رہائشگاہ، جنت یا جہنم کا فیصلہ ہو گا۔
- [تفصیل کے لئے "انسانی زندگی کے مراحل"]
-

[# 01]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات شمار	رکوع نمبر	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
الٓمّٓ	1	7	1	مکی	سُوْرَةُ الْفَاتِحَة	1

The Quran is the last book sent by Allah and was revealed upon His last messenger, Prophet Muhammad [peace be upon him]. Surah Al-Fatiha is both the first chapter and a summary of the Quran. The central teachings of the Quran, as outlined in this surah, revolve around the following two points.

1. **The Oneness of Allah**: Allah is unique; He is one, and He is the Lord of all creation. There is no partner with Him. Associating anyone with Him is an unforgivable sin. Furthermore, He is always extremely merciful to all His creatures. All humans should choose to worship Him, adhere to His commands, and submit to His will.

2. The Day of Judgment .

The occurrence of the Day of Judgment is a reality. It is the day when all humans will be resurrected and brought back to life. On that day, all decisions will be in the control of Allah alone. Those who choose to worship Allah, on the Day of Judgment, will be admitted into the gardens of paradise by the grace of Allah, where they will enjoy an everlasting life of bliss. However, those who choose the path of disbelief will find their abode in Hell, where they will dwell forever.

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

I seek refuge in Allah from the accursed Satan

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾

All praise be to Allah [alone],
Lord of [all] the worlds.

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾

The Most Beneficent, the Most Merciful.

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾

Master of the Day of Judgment,

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾

You alone do we worship, and from You alone do we seek help.

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾

Guide us along the straight path,

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬

The path of those on whom You have bestowed Your Grace,

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۧ﴿۷﴾

Not of those who have incurred Your wrath, nor of those who have gone astray.